حجِ قران وحجِ افراد والا طوافِ قدوم کب کرے؟

مجیب:مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:Web-1997

تاریخ اجراء:11جمادی الاول1446ھ/14نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاحجِ قران یاحجِ افراد کرنے والا مکہ جاتے ہی طوافِ قدوم کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قارن اور مفرد دونوں کے لیے طواف قدوم کرنا سنت ہے جبکہ متمتع کے لیے سنت نہیں اور مُفرِد یعنی صرف حج کا احرام باندھ کر مکہ شریف حاضر ہونے والا جو پہلا طواف کرے گا وہ طوافِ قدوم ہو گا جبکہ قارن پر واجب ہے کہ مکہ شریف حاضر ہو کر پہلے عمرے کا طواف کرے، پھر سعی کرے اور اس کے بعد حلق یا تقصیر کروائے بغیر طوافِ قدوم کی نیت سے سات پھیرے طواف کرے۔

چنانچہ بہار شریعت میں ہے:”طواف قدوم مفرد اور قارِن کے لیے سنت ہے، متمتع کے لیے نہیں۔“(بہار شریعت، جلد1، صفحہ1050، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے:”طواف میں نیت فرض ہے، بغیر نیت طواف نہیں مگر یہ شرط نہیں کہ کسی معین طواف کی نیت کرے بلکہ ہر طواف مطلق نیتِ طواف سے ادا ہو جاتا ہے بلکہ جس طواف کو کسی وقت میں معین کر دیا گیا ہے، اگر اس وقت کسی دوسرے طواف کی نیت سے کیا تو یہ دوسرا نہ ہو گا بلکہ وہ ہو گا جو معین ہے۔ مثلاً عمرہ کا احرام باندھ کر باہر سے آیا اور طواف کیا تو یہ عمرہ کا طواف ہے اگرچہ نیت میں یہ نہ ہو۔ یوہیں حج کا احرام باندھ کر باہر والا آیا اور طواف کیا تو طوافِ قدوم ہے یاقِران کا احرام باندھ کر آیا اور دو طواف کیے تو پہلا عمرہ کا ہے، دوسرا طوافِ قدوم یا دسویں تاریخ کو طواف کیا تو طوافِ زیارت ہے، اگرچہ ان سب میں نیت کسی اور کی ہو۔“(بہار شریعت، جلد1، صفحہ1099، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے:”قِران میں واجب ہے کہ پہلے سات پھیرے طواف کرے اور ان میں پہلے تین پھیروں میں رَمَل سنت ہے پھر سعی کرے، اب قِران کا ایک جُز یعنی عمرہ پورا ہو گیا مگر ابھی حلق نہیں کر سکتا اور کیا بھی تو احرام سے باہر

نہ ہو گا اور اس کے جرمانہ میں دو دَم لازم ہیں۔ عمرہ پورا کرنے کے بعد طوافِ قدوم کرے۔ "(بہارشریعت، جلد1، صفحہ 1155، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net